بلاشبہ علوم القرآن اور قرآنیات کے متعلق یہ انتہائی معلومات افزاء اور مفید کتاب ہے' علم تفسیر میں اس کتاب سے استفادہ ایک مفسر کے لئے ناگزیر ہے' قرآنی علوم سے شغف رکھنے والوں کیلئے یہ کتاب ایک گنجینہ بے بہا ہے' ہم پرزور سفارش کرتے ہیں کہ یہ کتاب تمام سرکاری وغیر سرکاری لائبریوں کی بیش قیمت زینت بن جائے۔

کتاب: سبد گل (خاکے)　　مؤلف: محمد عبدالمغیث شاکر علیمی

ضخامت: ۲۶۴ صفحات　　قیمت: درج نہیں　ناشر: رہبر پبلشرز　اردو بازار　کراچی

یہ ایک فطری بات ہے کہ انسان اپنے معاشرے ماحول اپنے مشاہیر معاصرین دوستوں اور اپنی سوسائٹی سے ضرور کچھ اثر لیتا ہے۔ اور بعض نقوش تو ایسے ہوتے ہیں کہ انسان اس کے اثر سے نکل نہیں سکتا' اردو ادب میں سیرت وسوانح حیات کے ساتھ خاکہ نویسی بھی ایک معروف ومشہور صنف ہے۔ اور مختلف مصنفین ادباء اور شعراء نے اسی صفت پر اپنے اپنے انداز میں طبع آزمائی کی ہے' آج وہ کتابیں بطور حوالہ پیش کی جارہی ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب سبد گل مختلف شخصیات کے خاکوں پر مشتمل ہے' جس میں محترم ڈاکٹر محمد عبدالمقیت شاکر علیمی نے انتہائی خوبصورت ادبی رنگ اور موثر انداز میں مذکورہ شخصیات کے متعلق اپنے تاثرات اور احساسات پیش کئے ہیں۔ جن میں سے چند حضرات کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

۱۔ شیخ الحدیث مولانا حیدر حسن خان صاحب قدس سرہٗ　۲۔ حضرت جی مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ

۳۔ مولانا سید محمد طلحہ حسنیؒ　۴۔ مولانا محمد عبدالرشید نعمانیؒ　۵۔ مولانا غلام مصطفیٰ قاسمیؒ

۶۔ مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ　۷۔ مؤلف کے والد گرامی مولانا محمد عبدالعلیم ندوی وغیرہم

سخن مختصر میں مؤلف کتاب تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے قدرت کی حسین تخلیق خوش رنگ وخوش نما پھولوں کو گلدان میں سجادیا ہے' قسم قسم کے پھول جدا جدا رنگ' خوشبو الگ الگ' لیکن طبیعت میں لطافت وپاکیزگی کا عنصر سب کا مشترکہ سرمایہ ہے۔

ان پاکیزہ نفوس کا نقش میرے دل ودماغ پر بہت گہرا ہے' کبھی ماند پڑنے کا سوال ہی نہیں' دعا کرتا ہوں کے قارئین کے قلب پر بھی ان کے حسن عمل اور کردار واخلاق کا ایسا اثر ہو کہ ان کی طبیعتوں میں انقلاب برپا ہو جائے۔ سیر وسوانح کا ذوق رکھنے والے حضرات کے لئے اور ان حضرات کے لئے جو کہ اپنے دل ودماغ کو ان قدسی صفات شخصیات کے رنگ میں ڈھلنے کے متمنی ہوں سبد گل کا مطالعہ از حد ضروری ہے۔